۵ چالاک گدھا

ماخوذ

پہلی بات : شیر اور خرگوش کی کہانی آپ نے سنی ہوگی کہ شیر ہر روز ایک جانور کو کھا جایا کرتا تھا۔ خرگوش کی باری آئی تو وہ اپنی جان بچانے کا طریقہ سوچتا ہوا شیر کے غار کی طرف چلا۔ اسے شیر کے پاس پہنچنے میں دیر ہوگئی۔ شیر اسے دیکھ کر غصّے میں آ گیا۔ خرگوش نے ہاتھ جوڑ کر کہا، ''حضور، میں آپ کے پاس آ رہا تھا تو راستے میں مجھے ایک اور شیر مل گیا۔ وہ مجھے کھانا چاہتا تھا۔'' یہ سن کر شیر دہاڑا، ''کہاں ہے وہ شیر؟ مجھے اس کے پاس لے چلو۔'' خرگوش شیر کو ایک کنویں کے پاس لے گیا اور بولا ''وہ شیر اس کنویں میں بیٹھا ہے۔'' شیر نے کنویں میں جھانک کر دیکھا تو اسے پانی میں دوسرا شیر نظر آیا۔ وہ غصّے میں گرجا اور دوسرے شیر کو مارنے کے لیے اس نے کنویں میں چھلانگ لگا دی۔ اس طرح خرگوش نے چالاکی سے اپنی جان بچائی۔

اس سبق میں بھی ایک چالاک گدھے نے بھیڑیے جیسے خوف ناک جانور سے اپنی جان بچائی ہے۔

ایک گدھا کسی ہرے بھرے کھیت میں چَر رہا تھا۔ کہیں سے ایک بھوکا بھیڑیا ادھر آ نکلا۔ بھیڑیے نے غرّاتے ہوئے گدھے سے کہا، ''میں صبح سے بھوکا پھر رہا ہوں اور تو یہ ہری ہری گھاس اُڑا رہا ہے۔ اِدھر آ، میں تجھے کھاؤں گا۔'' گدھے کو چالاکی سوجھی۔ اس نے لنگڑاتے ہوئے چند قدم بڑھائے، بڑے زور سے ہائے کی اور بولا، ''بھائی بھیڑیے! تم مجھے ضرور کھا لینا مگر مہربانی کر کے میرے سُم میں سے یہ کیل تو نکال دو، مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے۔'' بھیڑیے نے کہا، ''مجھے کیا ضرورت ہے کہ میں تجھ پر رحم کروں۔'' گدھے نے کہا، ''بھائی! میں تمھارے بھلے کے لیے کہہ رہا ہوں۔ فرض کرو، تم مجھے کھانا شروع کر دیا اور اگر یہ کیل تمھارے حلق میں اٹک گئی تو؟''

بھیڑیے نے سوچا کہ گدھا کہتا تو ٹھیک ہے۔ چھوٹی سی کیل اس کے پاؤں میں اتنی تکلیف دے رہی ہے، اگر یہ میرے حلق میں اٹک گئی تو میرا کیا حشر ہوگا؟ میں تو مفت میں مارا جاؤں گا۔ چلو ٹھیک ہے، اس کی کیل نکال کر ہی اِسے کھاؤں تو اچھّا رہے گا۔ ''لاؤ، اپنا پاؤں۔'' بھیڑیے نے گدھے سے کہا۔ گدھے نے

فوراً اپنا ایک پیر ذرا اوپر اُٹھا لیا۔ بھیڑیے نے کہا، ''بتاؤ کہاں ہے کیل، مجھے تو نظر نہیں آ رہی۔'' گدھے نے پھر ایک بار ہائے کی اور کہا۔ ''ذرا قریب آ کر غور سے دیکھو بھائی، ہائے میں مَرا۔'' جیسے ہی بھیڑیا کیل دیکھنے کے لیے اور قریب آیا تو گدھے نے پوری طاقت سے بھیڑیے کے منہ پر ایسی دولتّی ماری کہ بھیڑیا دُور جا گرا۔ اس کے دانت ٹوٹ گئے۔ وہ بُری طرح زخمی ہوگیا اور درد کے مارے بِلبِلانے لگا۔ اسے زخمی کر کے بھلا اب گدھا وہاں کیوں ٹھہرتا؟

9JQD5B

معانی و اشارات

تو گھاس اُڑا رہا ہے- مزے لے لے کر گھاس کھا رہا ہے enjoying while eating grass

سُم - گدھے گھوڑے کا پاؤں hoof

حشر - انجام end

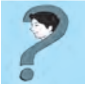

مشق

* ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ گدھا کہاں چر رہا تھا؟

۲۔ بھیڑیے نے گدھے سے کیا کہا؟

۳۔ گدھے نے بھیڑیے سے کیا نکالنے کے لیے کہا؟

۴۔ بھیڑیا جب گدھے کے قریب آیا تو گدھے نے کیا کِیا؟

* غور کر کے بتائیے۔

۱۔ گدھا کیوں لنگڑانے لگا؟

۲۔ بھیڑیا گدھے پر کیوں رحم نہیں کرنا چاہتا تھا؟

۳۔ بھیڑیے کو زخمی کر کے گدھا وہاں کیوں نہیں ٹھہرا؟

* خالی جگہ پُر کیجیے :

۱۔ کہیں سے ایک .... بھیڑیا اِدھر آ نکلا۔

۲۔ تو یہ .... گھاس اُڑا رہا ہے۔

۳۔ میرے .... میں سے یہ کیل تو نکال دو۔

۴۔ میرا کیا .... ہوگا؟

۵۔ بھیڑیا .... دیکھنے کے لیے اور قریب آیا۔

* خرگوش اور گدھے کی کہانی میں کون سی بات ایک جیسی ہے؟

کہانی مکمل کیجیے :

دو دوست ..... جنگل میں سفر ..... اچانک ایک ریچھ ..... ایک دوست درخت پر ..... دوسرا زمین پر لیٹ گیا ..... ریچھ لیٹے ہوئے کو سونگھ کر چلا گیا ..... درخت سے اُتر کر دوست نے پوچھا ..... ریچھ نے تمھارے کان میں کیا کہا ..... دوست کا جواب ...... اگر دوست مصیبت میں دوست کے کام نہ آئے تو اس سے دوستی نہ رکھو۔

اساتذہ کے لیے

- ایسپ کی کہانیاں حاصل کر کے طلبہ کو سنائیں اور طلبہ کو انھیں پڑھنے کی ترغیب دیں۔